شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فاتِحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ

**شیطٰن لاکھ روکے مگر یہ رسالہ (28 صَفْحات)
مکمَّل پڑھ کر اپنی آخرت کا بھلا کیجئے۔**

مرحوم رشتے دار کو خواب میں دیکھنے کا طریقہ

حضرتِ عَلَّامہ ابو عبدُ اللہ محمد بن احمد مالِکی قُرطُبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی نَقْل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا حَسَن بَصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہو کر ایک عورت نے عَرض کی: میری جوان بیٹی فوت ہوگئی ہے، کوئی طریقہ ارشاد ہو کہ میں اسے خواب میں دیکھ لوں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے اُسے عمل بتایا۔ اُس نے اپنی مرحومہ بیٹی کو خواب میں تو دیکھا، مگر اِس حال میں دیکھا کہ اُس کے بدن پر تارکول (یعنی ڈامَر) کا لباس، گردن میں زنجیر اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں! یہ ہیبتناک منظر دیکھ کر وہ عورت کانپ اُٹھی! اُس نے دوسرے دن حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی کو خواب سنایا، سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ بَہُت مغموم ہوئے۔ کچھ عرصے بعد حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی نے

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

خواب میں ایک لڑکی کو دیکھا، جو جنّت میں ایک تخت پر اپنے سر پر تاج سجائے بیٹھی ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کو دیکھ کر وہ کہنے لگی: ''میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں، جس نے آپ کو میری حالت بتائی تھی۔'' آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے فرمایا: اُس کے بقَول تو تُو عذاب میں تھی، آخر یہ انقِلاب کس طرح آیا؟ مرحومہ بولی: قبرِستان کے قریب سے ایک شخص گزرا اور اُس نے مصطَفٰے جانِ رَحْمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنَّت، مَنْبعِ جُود و سخاوت، سراپا فَضْل و رَحْمت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم پر دُرُود بھیجا، اُس کے دُرُود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہم 560 قَبْر والوں سے عذاب اُٹھالیا۔ (التذکرة فی احوال الموتٰی واُمور الآخرة ج ۱ ص ۷٤ ماخوذاً) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ پہلے کے مسلمانوں کا بُزُرگانِ دِین رَحِمَھُمُ اللہُ المُبِین کی طرف خوب رُجوع تھا، ان کی بَرَکتوں سے لوگوں کے کام بھی بن جایا کرتے تھے، یہ بھی معلوم ہوا کہ مرحوم عزیزوں کو خواب میں دیکھنے کا مُطالبہ کرنے میں سخت امتحان بھی ہے کہ اگر مرحوم کو عذاب میں دیکھ لیا تو پریشانی کا سامنا ہوگا۔ اِس حِکایت سے ایصالِ ثواب کی زبردست بَرَکت بھی جاننے کو ملی اور یہ بھی پتا چلا کہ صِرْف ایک بار دُرُود

شریف پڑھ کر بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بے پایاں رَحْمتوں کے بھی کیا کہنے! کہ اگر وہ ایک دُرُود شریف ہی کو قَبول فرمالے تو اُس کے **ایصالِ ثواب** کی بَرَکت سے سارے کے سارے قبرِستان والوں پر بھی اگر عذاب ہو تو اٹھا لے اور ان سب کو اِنعام و اِکرام سے مالا مال فرمادے۔

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رَحْمٰن ہے ترا یارب!

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غفّار ہے ترا یارب!

تُو کریم اور کریم بھی ایسا

کہ نہیں جس کا دوسرا یارب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے والِدَین یا ان میں کوئی ایک فوت ہوگیا ہو تو ان کو چاہئے کہ اُن کی طرف سے غفلت نہ کریں، ان کی قبروں پر حاضِری بھی دیتے رہیں اور **ایصالِ ثواب** بھی کرتے رہیں۔ اِس ضِمْن میں **5 فرامینِ مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مُلاحظہ فرمائیے:

﴿1﴾ مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیّتِ ثواب اپنے والِدَین دونوں یا ایک کی قَبْر کی زیارت کرے، **حجِّ مقبول** کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قَبْر کی زیارت کرتا ہو، فِرِشتے اُس کی قَبْر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زِیارت کو آئیں۔ (نَوادِرُ الْاُصُول للحکیم الترمذی ج ۱ ص ۷۳ حدیث ۹۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالیٰ علٰی محمَّد

﴿2﴾ دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے اُن (یعنی ماں یا باپ) کی طرف سے حج ادا ہو جائے، اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید **دس حج کا ثواب** ملے۔ (دارقُطنی ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۲۵۸۷)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب کبھی **نفلی حج** کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیّت کر لیجئے تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید **دس حج** کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں باپ میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوُجُود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو **حجِّ بدل** کا شَرَف حاصل کرنا چاہیے۔ ''حجِّ بدل'' کے تفصیلی اَحکام کے لئے **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''**رفیقُ الْحَرَمین**'' کا صَفْحَہ 208 تا 214 کا مُطالعہ فرمائیے۔

﴿3﴾ والِدَین کی طرف سے خَیرات

جب تم میں سے کوئی کچھ نَفْل خَیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملے گا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ٦ ص ٢٠٥ حدیث ٧٩١١)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ

بندہ جب ماں باپ کیلئے دُعا ترک کر دیتا ہے اُس کا رِزق قَطْع ہو جاتا ہے۔ (جَمعُ الجَوامِع ج ۱ ص ۲۹۲ حدیث ۲۱۳۸)

﴿5﴾ جُمُعہ کو زیارتِ قَبْر کی فضیلت

جو شخص جُمُعہ کے روز اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبْر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھے بَخْش دیا جائے۔ (اَلْکامِل لابن عَدِی ج ٦ ص ٢٦٠)

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رَحمٰن ہے تِرا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کفن پھٹ گئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت بَہُت بڑی ہے، جو مسلمان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیلئے بھی اُس نے اپنے فَضْل و کرم کے دروازے کُھلے ہی رکھے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمتِ بے پایاں سے مُتَعلِّق ایک **ایمان افروز حِکایت** پڑھئے اور جھومئے! چُنانچِہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرتِ سیِّدُنا اَرْمِیا عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وَہیں سے گزر ہوا تو عذاب خَتْم ہو چکا تھا۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب خَتْم ہو گیا؟ آواز آئی: ''اے اَرْمِیا! ان کے **کَفَن پھٹ گئے**، بال بکھر گئے اور قبریں مِٹ گئیں تو میں نے ان پر رَحْم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رَحْم کیا ہی کرتا ہوں۔'' (شَرحُ الصُّدُور لِلسُّیُوطی ص ٣١٣)

اللہ کی رَحمت سے تو جنَّت ہی ملے گی

اے کاش! مَحَلّے میں جگہ اُن کے ملی ہو (وسائلِ بخشش ص۱۹۳)

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''کرَم'' کے تین حُرُوف کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل

(1) دعاؤں کی برکت

مدینے کے سلطان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: میری اُمّت گناہ سَمیت قَبْر میں داخِل ہو گی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بَخْش دی جاتی ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط ج ۱ ص ۵۰۹ حدیث ۱۸۷۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2) ایصالِ ثواب کا اِنتِظار !

سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ مشکبار ہے: مُردے کا حال قَبْر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدّت سے انتِظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دُعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دُعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مَافِیْھا (یعنی دنیا اوراس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قَبْر والوں کو ان کے زِندہ مُتعَلِّقِین کی طرف سے ہدِیّہ (ہ۔دِی۔یَہ) کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدِیّہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے دعائے مغفِرت کرنا ہے۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ٦ ص ۲۰۳ حدیث ۷۹۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رُوحیں گھروں پر آکر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعلوم ہوا مرنے والے اپنی قبروں پر آنے جانے والوں کو پہچانتے ہیں اور انہیں زِندوں کی دعاؤں سے فائِدہ پہنچتا ہے، جب زِندہ لوگوں کی طرف سے **ایصالِ ثواب** کے تحفے آنا بند ہوتے ہیں، تو ان کو آگاہی حاصل ہو جاتی ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ انہیں اجازت دیتا ہے تو گھروں پر جا کر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ بھی کرتے ہیں۔ **میرے آقا اعلٰی حضرت** امامِ اہلسنّت مُجَدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن **فتاوٰی رضویہ** (مُخَرَّجہ) جلد 9 صَفْحہ 650 پر نَقْل کرتے ہیں: ''غرائب'' اور ''خزانہ'' میں منقول ہے کہ **مؤمنین کی رُوحیں ہر شبِ جُمُعہ** (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی رات)، **روزِ عید، روزِ عاشوراء اور شبِ بَراءَت کو اپنے گھر آ کر باہَر کھڑی رہتی ہیں** اور ہر رُوح غمناک بُلند آواز سے نِدا کرتی (یعنی پکار کر کہتی) ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اولاد! اے میرے قَرابت دارو! (ہمارے ایصالِ ثواب کی نیّت سے) صَدَقہ (خیرات) کر کے ہم پر مہربانی کرو۔

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے

بے کس کے اُٹھائے تِری رَحْمت کے بَھَرن پھول (حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) دوسروں کیلئے دعائے مغفِرت کرنے کی فضیلت

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو کوئی تمام مومن مَردوں اور عورَتوں کیلئے دعائے مغفِرت کرتا ہے،

اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ہر مومن مَرد وعورت کے عِوَض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ (مسندُ الشّامیین لِلطَّبَرانی ج۳ص۲۳٤حدیث۲۱۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ ہاتھ آ گیا! ظاہِر ہے اِس وَقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اَربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمّت کی مغفِرت کیلئے دُعا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین ومؤمنات کیلئے دُعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اوّل آخر درود شریف پڑھ لیجئے) اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ۔ یعنی اے اللہ! میری اور ہر مومن و مومِنہ کی مغفِرت فرما۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دُعا کو عَرَبی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غفّار ہے ترا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نورانی لباس

ایک بُزُرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: کیا زِندہ لوگوں کی دُعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ مرحوم نے جواب دیا: ''ہاں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔'' (شَرحُ الصُّدُور ص ۳۰۵)

جلوۂ یار سے ہو قبر آباد وَحشتِ قبر سے بچا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نورانی طباق

مَنقُول ہے: جب کوئی شخص میِّت کو **ایصالِ ثواب** کرتا ہے تو حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام اسے **نورانی طباق** میں رکھ کر قَبْر کے کَنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: ''**اے قَبْر والے!** یہ ہَدِیّہ (یعنی تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔'' یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اوراس کے پڑوسی اپنی مَحرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔ (اَیضاً ص ۳۰۸)

قَبْر میں آہ! گُھپ اندھیرا ہے
فَضْل سے کر دے چاندنا یارب! (وسائلِ بخشش ص ۸۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُردوں کی تعداد کے برابر اَجْر

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **جو قبرِستان میں گیارہ بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص**

پڑھ کر مُردوں کو اس کا **ایصالِ ثواب** کرے تو مُردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اَجْر ملے گا۔ (جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج۷ ص۲۸۵ حدیث ۲۳۱۵۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سب قبر والوں کو سِفارِشی بنانے کا عمل

سلطانِ دو جہان، شَفیعِ مُجرِمان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ شَفاعت نشان ہے: ''جو شخص قبرِستان میں داخِل ہوا پھر اُس نے **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ**، **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** اور **سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** پڑھی پھر یہ دُعا مانگی: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ! میں نے جو کچھ قراٰن پڑھا اُس کا ثواب اِس قبرِستان کے مومِن مَردوں اور مومِن عورتوں کو پہنچا۔ تو وہ سب کے سب قِیامت کے روز اس (یعنی ایصالِ ثواب کرنے والے) کے سِفارِشی ہونگے۔'' (شَرحُ الصُّدور ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ
اس بُرے کو بھی کر بھلا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سورۂ اِخلاص کے اِیصالِ ثواب کی حِکایت

حضرتِ سیِّدُنا حمّاد مکّی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: میں ایک رات مکّۂ مکرَّمہ زَادَھَا اللہُ شَرَفاً وَّ تَعْظِیْماً کے قبرِستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قَبْر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں، میں نے ان سے اِستِفسار کیا (یعنی پوچھا): کیا قِیامت قائم ہو گئی ؟ اُنہوں نے کہا: نہیں، بات

دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** پڑھ کر ہم کو **ایصالِ ثواب** کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شَرحُ الصُّدُور ص۳۱۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ — تو نے جب سے سنا دیا یارب!
آسرا ہم گناہ گاروں کا — اور مضبوط ہو گیا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اُمِّ سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہما کیلئے کُنواں

حضرتِ سَیِّدُنا سَعد بن عُبادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عَرض کی: یا رسولَ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میری ماں اِنتقال کر گئی ہیں (میں اُن کی طرف سے صَدَقہ (یعنی خیرات) کرنا چاہتا ہوں) کون سا صَدَقہ افضل رہے گا؟ سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''پانی۔'' چُنانچِہ اُنہوں نے ایک کُنواں کھدوایا اور کہا: **ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعْد** یعنی ''یہ **اُمِّ سَعد** رضی اللہ تعالٰی عنہما **کیلئے ہے۔''** (اَبوداؤد ج۲ ص۱۸۰ حدیث۱۶۸۱)

غوث پاک کا بکرا کہنا کیسا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سَیِّدُنا سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کے اِس ارشاد: ''**یہ اُمِّ سَعد** (رضی اللہ تعالٰی عنہما) **کیلئے ہے**'' کے معنٰی یہ ہیں کہ یہ کُنواں سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کی ماں کے **ایصالِ ثواب** کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بُزُرگوں کی طرف مَنسوب کرنا مَثَلاً یہ کہنا کہ ''یہ **سَیِّدُنا غوثِ پاک** رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ **کا بکرا**

ہے'' اس میں کوئی حَرَج نہیں کہ اس سے مُراد بھی یِہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّزَّاق کے **ایصالِ ثواب** کیلئے ہے۔ قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف مَنسوب کرتے ہیں، مَثَلاً کوئی اپنی قربانی کا بکرا لئے چلا آ رہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں کہ کس کا بکرا ہے؟ تو اُس نے کچھ اس طرح جواب دینا ہے، ''میرا بکرا ہے'' یا ''میرے ماموں کا بکرا ہے۔'' جب یہ کہنے والے پر اعتِراض نہیں تو ''غوثِ پاک کا بکرا'' کہنے والے پر بھی کوئی اعتِراض نہیں ہوسکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی ہے اور قربانی کا بکرا ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ذَبْح کے وَقْت ہر ذَبیحہ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ہی نام لیا جاتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَسوَسوں سے نَجات بخشے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''اللہ کی رَحْمت کے کیا کہنے!'' کے اُنّیس حُرُوف کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 19 مَدَنی پھول

﴿1﴾ ایصالِ ثواب کے لفظی مَعنٰی ہیں: ''ثواب پہنچانا'' اِس کو ''ثواب بخشنا'' بھی کہتے ہیں مگر بُزُرگوں کیلئے ''ثواب بخشنا'' کہنا مُناسِب نہیں، ''ثواب نَذْر کرنا'' کہنا ادب کے زیادہ قریب ہے۔ **امام احمد رَضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: حُضُورِ اقدس عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم خواہ اور نبی یا ولی کو ''ثواب بخشنا'' کہنا بے ادبی ہے بخشنا بڑے کی طرف سے چھوٹے کو ہوتا ہے بلکہ نَذْر کرنا یا ہَدِیَّہ کرنا کہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۶ ص ۶۰۹)

﴿2﴾ **فرض**، واجِب، سنّت، نَفْل، نَماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، تلاوت، نعت شریف، **ذِکْرُ اللہ**، دُرُود شریف، بَیان، دَرْس، مَدَنی قافِلے میں سفر، مَدَنی اِنْعامات، عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مُطالَعہ، مَدَنی کاموں کیلئے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا **ایصالِ ثواب** کرسکتے ہیں۔

﴿3﴾ **میِّت** کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور بَرسی کرنا بہت اچّھے کام ہیں کہ یہ **ایصالِ ثواب** کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میِّت کیلئے زندوں کا دُعا کرنا قراٰنِ کریم سے ثابِت ہے جو کہ ''ایصالِ ثواب'' کی اَصل ہے۔ چُنانچہ پارہ 28 سُوْرَۃُ الْحَشْر آیت 10 میں ارشادِ ربُّ الْعِباد ہے:

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہ جو ان کے بعد آئے عَرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب (عَزَّوَجَلَّ)! ہمیں بَخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

﴿4﴾ **تیجے** وغیرہ کا کھانا صِرف اِسی صورت میں میِّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کرسکتے ہیں جبکہ سارے وُرَثا بالِغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارِث نابالِغ ہے تو **سخت حرام** ہے۔ ہاں بالِغ اپنے حصّے سے کرسکتا ہے۔

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج۱ حصّہ ٤ ص۸۲۲)

﴿5﴾ تیجے کا کھانا چونکہ عُمُوماً دعوت کی صورت میں ہوتا ہے اِس لئے اَغْنِیا کے لئے جائز نہیں صِرْف غُرَباء ومساکین کھائیں، تین۳ دن کے بعد بھی میِّت کے کھانے سے اَغْنِیا (یعنی جو فقیر نہ ہوں اُن) کو بچنا چاہئے۔ فتاوٰی رضویہ جلد 9 صَفْحہ 667 سے مِیّت کے کھانے سے مُتعلِّق ایک مُفید سُوال جواب مُلاحظہ ہوں، سُوال: مَقُولہ طَعَامُ الْمَیِّتِ یَمِیْتُ الْقَلْب (مِیّت کا کھانا دل کو مُردہ کردیتا ہے۔) مُسْتَنَد قول ہے، اگر مُسْتَنَد ہے تو اس کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب: یہ تجربہ کی بات ہے اوراس کے معنٰی یہ ہیں کہ جو طعامِ میّت کے مُتَمَنّی رہتے ہیں ان کا دل مرجاتا ہے، ذِکْر وطاعتِ اِلٰہی کے لئے حیات وچُستی اس میں نہیں کہ وہ اپنے پیٹ کے لُقمے کے لئے موتِ مُسْلِمین کے مُنْتَظِر رہتے ہیں اور کھانا کھاتے وَقْت موت سے غافِل اوراس کی لذّت میں شاغل۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم. (فتاوٰی رضویہ مُخرَّجہ ج۹ص٦٦٧)

﴿6﴾ مِیِّت کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) صِرْف فُقَرا کو کھلائیں جیسا کہ مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صَفْحہ 853 پر ہے: میّت کے گھر والے تیجہ وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز وبدعتِ قَبیحہ ہے کہ دعوت تو خوشی کے وَقْت مَشرُوع (یعنی شَرْع کے موافِق) ہے نہ کہ غم کے وَقْت اور اگر فُقَرا کو کھلائیں تو بہتر ہے۔ (اَیضاً ص٨٥٣)

﴿7﴾ اعلٰی حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ''یونہی چِہلُم یا بَرْسی یا شَشماہی پر کھانا بے نیّتِ ایصالِ ثواب مَحْض ایک رَسْمی طور پر پکاتے اور ''شادیوں کی بھاجی'' کی طرح برادری میں بانٹتے ہیں، وہ بھی بے اَصْل ہے، جس سے اِحْتِراز (یعنی اِحْتِیاط کرنی)

چاہئے۔" (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ص۶۷۱) بلکہ یہ کھانا **ایصالِ ثواب** اور دیگر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ہونا چاہیے اور اگر کوئی ایصالِ ثواب کیلئے کھانے کا اہتمام نہ بھی کرے تب بھی کوئی حَرَج نہیں۔

﴿8﴾ **ایک** دن کے بچّے کو بھی **ایصالِ ثواب** کر سکتے ہیں، اُس کا **تِیجا** وغیرہ بھی کرنے میں حَرَج نہیں۔ اور **جو زندہ** ہیں ان کو بھی **ایصالِ ثواب** کیا جاسکتا ہے۔

﴿9﴾ اَنبِیا و مُرسلین علیہمُ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسلِیم اور فِرِشتوں اور مسلمان جِنّات کو بھی **ایصالِ ثواب** کر سکتے ہیں۔

﴿10﴾ **گیارھویں شریف** اور رَجَبی شریف (یعنی 22 رجب المرجّب کو سَیِّدُنا امام جعفرِ صادِق رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کھیر کھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کِھلا سکتے ہیں، اس کو گھر سے باہَر بھی لے جاسکتے ہیں، اس موقع پر جو "کہانی" پڑھی جاتی ہے وہ بے اَصل ہے، یٰسٓ شریف پڑھ کر **10 قراٰنِ کریم** خَتْم کرنے کا ثواب کمایئے اور کونڈوں کے ساتھ ساتھ اِس کا بھی ایصالِ ثواب کر دیجئے۔

﴿11﴾ **داستانِ عجیب**، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سیِّدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قِصّے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام "وصیّت نامہ" لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی "شیخ احمد" کا خواب دَرج ہے یہ بھی **جعلی** (یعنی نقلی) ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے

ہیں ان کا بھی اعتِبار مت کیجئے۔

﴾12﴿ اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلام کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ''نَذْر و نیاز'' کہتے ہیں اور یہ تبرُّک ہے، اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

﴾13﴿ **نیاز اور ایصالِ ثواب** کے کھانے پر فاتحہ پڑھانے کیلئے کسی کو بُلوانا یا باہر کے مہمان کو کِھلانا شرط نہیں، گھر کے افراد اگر خود ہی فاتحہ پڑھ کر کھالیں جب بھی کوئی حَرَج نہیں۔

﴾14﴿ روزانہ جتنی بار بھی کھانا حسبِ حال اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ کھائیں، اُس میں اگر کسی نہ کسی بُزُرگ کے **ایصالِ ثواب** کی نیّت کرلیں تو خوب ہے۔ مَثَلاً ناشتے میں نیّت کیجئے: آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور آپ کے ذَرِیْعے تمام انْبِیائے کرام علَیھِمُ السَّلام کو پہنچے۔ دوپَہَر کو نیّت کیجئے: ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا **ثواب سرکارِ غوثِ اعظم** اور تمام اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلام کو پہنچے، رات کو نیّت کیجئے: ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنّت **امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اور ہر مسلمان مَرْد و عورت کو پہنچے یا ہر بار سبھی کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور یِہی اَنْسَب (یعنی زیادہ مُناسِب) ہے۔ یاد رہے! ایصالِ ثواب صِرْف اُسی صورت میں ہو سکے گا جبکہ وہ کھانا کسی اچّھی نیّت سے کھایا جائے مَثَلاً عبادت پر قُوّت حاصِل کرنے کی نیّت سے کھایا تو یہ کھانا کھانا

کارِ ثواب ہوا اور اُس کا ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے۔ اگر ایک بھی اچّھی نیّت نہ ہو تو کھانا کھانا مُباح کہ اِس پر نہ ثواب نہ گناہ، تو جب ثواب ہی نہ ملا تو ایصالِ ثواب کیسا! البتّہ دوسروں کو بہ نیّتِ ثواب کِھلایا ہو تو اُس کِھلانے کا ثواب ایصال ہوسکتا ہے۔

﴿15﴾ اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ کھائے جانے والے کھانے سے پہلے **ایصالِ ثواب** کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرُست ہے۔

﴿16﴾ **ہو سکے** تو ہر روز (نَفع پر نہیں بلکہ) اپنی بِکری (Sale) کا چوتھائی فیصد (یعنی چار سو روپے پر ایک روپیہ) اور مُلازَمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم ایک فیصد سرکارِ **غوثِ اعظم** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں، **ایصالِ ثواب** کی نیّت سے اِس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔

﴿17﴾ **مسجِد** یا مدرَسے کا قِیام صَدَقۂ جارِیَہ اور **ایصالِ ثواب** کا بہترین ذَرِیعہ ہے۔

﴿18﴾ **جتنوں** کو بھی ایصالِ ثواب کریں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت سے اُمّید ہے کہ سب کو پورا ملے گا، یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ملے۔ **ایصالِ ثواب** کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ اُمّید ہے کہ اُس نے جتنوں کو ایصالِ ثواب کیا اُن سب کے مجموعے کے برابر اِس (ایصالِ ثواب کرنے والے) کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر

اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مُردوں کو **ایصالِ ثواب** کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس۔ وَ عَلٰی ھٰذَا الْقِیاس۔ (اور اسی قیاس پر) (بہارِ شریعت ج ۱ حصّہ ۴ ص ۸۵۰)

﴿19﴾ ایصالِ ثواب صِرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافِر یا مُرتَد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اُس کو ''مرحوم''، ''جنّتی''، خُلد آشیاں، بیکنٹھ باسی، سَورگ باسی کہنا **کُفْر** ہے۔

اِیصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانے) کیلئے دل میں نیّت کر لینا کافی ہے، مَثَلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنّت بتائی یا کسی پر انفِرادی کوشش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلغَرَض کوئی بھی نیک کام کیا آپ دل ہی دل میں اِس طرح نیّت کر لیجئے مَثَلاً: ''ابھی میں نے جو **سنّت** بتائی اِس کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پہنچے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیّت کریں گے اُن کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زَبان سے کہہ لینا بھی اچّھا ہے کہ یہ صَحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ثابت ہے جیسا کہ حدیثِ سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہ میں گزرا کہ اُنہوں نے کُنواں کُھدوا کر فرمایا: **ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعد** یعنی ''یہ اُمِّ سَعد کیلئے ہے۔''

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھے ہونگے۔ (ترمذی)

اِیصالِ ثواب کا مُروَّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر جو **فاتحہ کا طریقہ** رائج ہے وہ بھی بَہُت اچّھا ہے۔ جن کھانوں کا **ایصالِ ثواب** کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیجئے۔

اب:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پڑھ کر ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ (۱) لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ (۲) وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ (۳) وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ (۴) وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ (۵) لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ (۶)

تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (۴)

ایک بار:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ایک بار:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ایک بار:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھئے:

﴿1﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶۳

(پ۲، البقرۃ:۱۶۳)

﴿2﴾ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

(پ۸، الاعراف:۵۶)

﴿3﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۷ (پ۱۷، الانبیاء:۱۰۷)

﴿4﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ

اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾

(پ٢٢، الاحزاب:٤٠)

﴿5﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پ٢٢، الاحزاب:٥٦)

اب دُرُود شریف پڑھیے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اس کے بعد یہ آیات پڑھیے:

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ ج وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ج وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

(پ٢٣، اَلصّٰفّٰت:١٨٠-١٨٢)

اب فاتحہ پڑھانے والا ہاتھ اٹھا کر بُلند آواز سے "اَلْفَاتِحَہ" کہے۔ سب لوگ آہستہ سے یعنی اِتنی آواز سے کہ صِرف خود سُنیں سُوْرَةُ الْفَاتِحَه پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اِس طرح اعلان کرے: "**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیجئے۔" تمام حاضِرین کہہ دیں: "آپ کو دیا۔" اب فاتحہ پڑھانے والا **ایصالِ ثواب** کردے۔

اعلٰی حضرت رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ کا فاتِحہ کا طریقہ

ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قَبْل امامِ اہلسنّت اعلٰی حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمۃُ الرَّحْمٰن فاتحہ سے قَبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ بھی تحریر کی جاتی ہیں:

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ (پ٣، البقرة:٢٥٥)

تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

اِیصالِ ثواب کیلئے دُعا کا طریقہ

یااللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیے) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عَمَل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مَرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں نَذْر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے تَوَسُّط سے تمام انْبِیائے کرام علیہمُ السّلام تمام صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوان تمام اولیائے عِظام رَحِمَہُمُ اللہُ السّلام کی جناب میں نَذْر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے تَوَسُّط سے سَیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے لے کر اب تک جتنے انسان وجِنّات مسلمان ہوئے یا قِیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔ اس دَوران بہتر یہ ہے کہ جن جن بُزُرگوں کو خُصُوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جایئے۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں

اور اپنے پیر و مُرشد کو بھی نام بہ نام **ایصالِ ثواب** کیجئے۔ (فوت شُدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں اُن کو خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی کا بھی نام نہ لیں صِرف اتنا ہی کہہ لیں کہ یااللہ! اس کا ثواب آج تک جتنے بھی اہلِ ایمان ہوئے ان سب کو پہنچا تب بھی ہر ایک کو پہنچ جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) اب حسبِ معمول دُعا خَتْم کر دیجئے۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیجئے)

کھانے کی دعوت کی اَہَم اِحتِیاط

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وَقْت ہوتے ہی کوئی مانِع شَرْعی نہ ہو تو اِنفِرادی کوشِش کے ذَرِیْعے تمام مہمانوں سَمیت نَماز باجماعت کیلئے مسجِد کا رُخ کیجئے۔ بلکہ ایسے اَوقات میں دعوت ہی مت رکھئے کہ بیچ میں نَماز آئے اور سُستی کے باعث مَعاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جماعت فوت ہو جائے۔ دوپَہَر کے کھانے کے لیے بعد نَمازِ ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نَمازِ عشا مہمانوں کو بُلانے میں غالِباً باجماعت نَمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ جوں ہی نَماز کا وَقْت ہو، سارا کام چھوڑ کر باجماعت نَماز کا اہتمام کریں۔ بُزُرگوں کی ''نیاز کی دعوت'' کی مصروفیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ''نَمازِ باجماعت'' میں کوتاہی بَہُت بڑی مَعصِیَت ہے۔

مَزار پر حاضِری کا طریقہ

بُزُرگوں کی ظاہِری زندگی میں بھی قدموں کی طرف سے یعنی چِہرے کے سامنے

سے حاضِر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مُڑ کر دیکھنے کی زَحمت ہوتی ہے۔ لٰہذا بُزُرگانِ دین کے مزارات پر بھی پائِنتی (یعنی قدموں) کی طرف سے حاضِر ہو کر پھر قبلے کو پیٹھ اور صاحِبِ مَزار کے چِہرے کی طرف رُخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز) دُور کھڑا ہو اور اِس طرح سلام عَرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ایک بار سُوْرَةُ الْفَاتِحَہ اور 11 بار سُوْرَةُ الْاِخْلَاص (اوّل آخر ایک یا تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابِق (صاحِبِ مَزار کا نام لے کر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دُعا مانگے۔ ''اَحْسَنُ الْوِعَاء'' میں ہے: ولی کے مَزار کے پاس دُعا قبول ہوتی ہے۔ (ماخوذ از احسن الوعاء ص ١٤٠)

الٰہی واسِطہ کُل اولیا کا مِرا ہر ایک پورا مُدَّعا ہو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع ومغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

٢٨ ربیع الآخر ١٤٣٤ھ
11-03-2013

Tip1: Click on any heading, it will send you to the required page.
Tip2:at inner pages, Click on the Name of the book to get back(here) to contents.

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذِکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی)

فہرس

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرانِ مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	الکامل	دار الکتب العلمیۃ بیروت
ابوداؤد	داراحیاء التراث العربی بیروت	التذکرۃ	دار السلام مصر
دارقطنی	مدینۃ الاولیاء ملتان شریف	شرح الصدور	مرکز اہلسنت برکات رضا ہند
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	احسن الوعاء	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
نوادر الاصول	مکتبۃ الامام البخاری	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
مسند الشامیین	مؤسسۃ الرسالۃ بیروت	حدائقِ بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
جمع الجوامع	دار الکتب العلمیۃ بیروت	وسائلِ بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو کوئی تمام مومن مَردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفِرت کرتا ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ہر مومن مَرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ (مُسندُ الشّامیین لِلطّبرانی جلد 3 صفحہ 234 حدیث 2155)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اَربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان **نُسخہ** ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اِس وَقْت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اَربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمّت کی مغفِرت کیلئے دُعا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کیلئے دُعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اوّل آخر دُرُود شریف پڑھ لیجئے) اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ۔ یعنی اے **اللہ**! میری اور ہر مومن و مومنہ کی مغفرت فرما۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دُعا کو عَرَبی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نَمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

021-34921389-93 Ext: 2634

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net